29-30
Sept, 2021

Two-Day International Conference

CODIFICATION OF FAMILY LAWS AND ITS IMPACT ON ISLAMIZATION OF LAWS

Organized by
Shari‘ah Academy
International Islamic University, Islamabad

Introduction

In the Islamic world, when it comes to the process of Islamization of laws, the question arises as to why Islamic law should be introduced as an alternative to the laws and regulations formulated by human beings?! In the contemporary world of law-making codification occupies the central position and this authority solely rests with the state. Now, the implementation of Shariah in an Islamic state is possible only if the state itself goes through the process of codification and enforcement. That is why the strong criticism made on codification in the recent past, some circles have regulated Islamic jurisprudence at the state level. There was strong opposition, but it has gradually become more flexible.

In this regard Family laws can be a starting point. These laws are so wide-ranging that in codification the religion of the parties can be fully taken into account. Further a favorable environment is also available for this initiative in the most part of the Muslim world. Some Muslim countries have already made some progress and promulgated after codification the major portion of family laws. However, the question remains how to ensure that this activity is in line with the principles of Shariah. In Pakistan so far no such comprehensive effort has been made at the state level. The interpretation of family laws to the larger extent still depends on the judiciary. Therefore, Pakistan can benefit from the experiences of the Islamic world to make progress in this regard.

It is, therefore, need of hour to study current situation of codification in family matter and its impact on Islamization of laws, to pinpoint the challenges encountered in this way, to discuss ways to take advantage of the current opportunities, to make recommendations and practical suggestions and then present them to the concerned authorities, especially in Pakistan.

Aims of the Conference

1. To study the current situation of codification of family laws in the Muslim World particularly in Pakistan Saudi Arabia, Egypt and Morocco
2. To analyze the views of *Ulama* and religious Scholars about the codification of Islamic Law
3. To highlight the challenges in the process of codification of Family laws
4. To analyze the role of codification in the process of Islamization
5. To explore how to get benefit from the current experiences of Muslim Countries in the field of family laws
6. To elaborate the Role of the Pakistani higher judiciary in interpreting the family laws and its impact on Islamization
7. To propose some concrete recommendations and viable mechanism for the Islamization of laws in Pakistan

Themes of the Conference

1. Codification of family laws: Current situation
2 Role of codification of Family laws in the process of Islamization
3. Reforms in Family Laws in the Muslim World and their relevance to Islamization of laws in Pakistan
4 Family laws for Muslim in non-Muslim Countries

Languages of the Conference

Arabic, Urdu and English

Tentative Dates

Abstract Submission:	04 July, 2021
Abstract Acceptance:	14 July, 2021
Full Paper Submission:	13 August, 2021
Intimation of Accepted Papers:	25 August, 2021

Participants

a. Judges
b. Senior Lawyers
c. Academia
d. Sharī'ah Scholars
e. Students
f. Representatives from the relevant departments

Guidelines for Submission of Research Papers

1. An abstract of not more than 300 words typed on A4 size paper in double space on MS-Word along with detailed CV may be emailed to shariah.conf@iiu.edu.pk
2. Only papers in the above -mentioned areas/ themes of the conference will be considered.
3. The researcher should abide by all the rules of research such as methodology and documenting references and sources.
4. The researcher should pay due care to the language and method of the research.
5. The paper should contain original research and it should not be the one already published elsewhere or presented in a conference or a seminar.
6. The research paper should comprise of 25-30pages (including bibliography) computer typed on A4 size page in MS Word file.
7. Chicago Manual of Style 2016 should be followed for references.
8. The annexure(s), bibliography, and indexes, if any, should be given at the end of the research paper.
9. The first page should specify full title of the research paper, name, and designation of the researcher as well as work/academic affiliation, correspondence email and contact number.

Contact

Email: shariah.conf@iiu.edu.pk

Focal Person
Dr. Shams ul Haq Amin
Ph: +9251 9263451

Conference Secretary
Mr. Miftahuddin Khilji
+923345008318

Coordinator
Mr. Ibrahim Ameer Hatam
+923045471410

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

- مقالے کا خلاصہ ایم ایس ورڈ میں زیادہ سے زیادہ ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے، جس کے ساتھ مقالہ نگار کا تفصیلی کوائف نامہ (CV) منسلک ہو، خلاصہ اور کوائف نامہ ای میل کے ذریعے shariah.conf@iiu.edu.pk پر ارسال کیا جائے۔
- مقالے کا موضوع کانفرنس کے بنیادی موضوعات سے باہر نہ ہو اور کانفرنس کے اہداف و مقاصد کو سامنے رکھ کر تیار کیا جائے۔
- زبان و بیان کی صحت، اسلوبِ نگارش کی پختگی، نیز مصادر و مراجع کی درستی کا پورا اہتمام ہو۔
- مقالہ، مقالہ نگار کی ذاتی تحقیق کا نتیجہ ہو اور پہلے کسی بھی جگہ شائع شدہ یا کسی کانفرنس یا سیمینار میں پیش نہ کیا گیا ہو۔
- مقالہ بشمول حوالہ جات زیادہ سے زیادہ A-4 سائز کے تیس صفحات پر مشتمل ہو۔
- حوالہ جات شکاگو مینول ۲۰۱۶ کے طرز پر ہونے ضروری ہیں۔
- مقالے کے پہلے صفحے پر مقالے کا عنوان، مقالہ نگار کا نام، عہدہ، ادارے سے وابستگی اور خط و کتابت کے لیے ای میل درج ہونا چاہیے۔
- ضمیمہ جات، مصادر و مراجع اور فہرست مقالے کے آخر میں درج کیے جائیں۔
- پیش کردہ تمام مقالات کو پلیجرازم کے مراحل سے گزارنے کے بعد جائزہ کے لیے متعلقہ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔
- موجودہ حالات کے تناظر میں اگر کانفرنس میں حاضری ممکن نہ ہوئی تو شریک ہونے والے مقالہ نگار آن لائن شرکت کریں گے۔

اہم تاریخیں

خلاصہ جات بھیجنے کی آخری تاریخ:	۴/ جولائی ۲۰۲۱ء
منظور شدہ خلاصہ جات کا اعلان:	۱۴/ جولائی ۲۰۲۱ء
مقالات بھیجنے کی آخری تاریخ:	۱۳/ اگست ۲۰۲۱ء
منظور شدہ مقالات کا اعلان:	۲۵/ اگست ۲۰۲۱ء

ای میل: shariah.conf@iiu.edu.pk

برائے رابطہ:

فوکل پرسن: ڈاکٹر شمس الحق امین
فون نمبر: +92519263451

کانفرنس سیکرٹری: مفتاح الدین خلجی
موبائل نمبر: +923345008318

کوآرڈینیٹر: ابراہیم امیر حاتم
موبائل نمبر: +923045471410

بنیادی موضوعات

۱۔عائلی قوانین کی فقہی ضابطہ بندی:موجودہ صورت حال
۲۔مسلم عائلی قوانین کی ضابطہ بندی کا قوانین کی اسلامی تشکیل میں کردار
۳۔عالم اسلام میں قوانین کی اسلامی تشکیل کے لیے کی جانی والی کاوشیں اور پاکستان میں ان کی افادیت
۴۔غیر مسلم ممالک میں مقیم مسلمان اور ان سے متعلقہ عائلی قوانین

اہداف و مقاصد

۱۔عالم اسلام (پاکستان،سعودی عرب،مصر،مراکش وغیرہ) میں عائلی قوانین کی ضابطہ بندی کی موجودہ صورت حال کا جائزہ
۲۔اسلامی فقہ کی ضابطہ بندی:علمائے کرام کا موقف
۳۔عائلی قوانین کی ضابطہ بندی میں درپیش چیلنجز کا جائزہ
۴۔عائلی قوانین کی ضابطہ بندی کا قوانین کی اسلامی تشکیل میں کردار کا تجزیاتی مطالعہ
۶۔عالم اسلام میں عائلی قوانین کی ضابطہ بندی سے استفادے کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنا،نیز ممکنہ متبادل حل کے حدود اربعہ کا تعین
۷۔عالم اسلام میں موجود غیر مسلم اقلیتوں کو عائلی قوانین کے حوالے سے درپیش مسائل کا جائزہ
۸۔پاکستان میں عائلی قوانین کی تعبیر و تشریح میں عدلیہ کے کردار کا مطالعہ
۹۔موضوع سے متعلق علمی تجاویز اور عملی طریق کار کی نشان دہی

مقالات کی اشاعت

پیش کردہ مقالات میں سے منتخب مقالات شریعہ اکیڈمی کے شعبہ تحقیق و مطبوعات یا کسی اور موقر اشاعتی ادارے سے شائع کیے جائیں گے۔

شرکاء

- ججز
- وکلاء
- اساتذہ و محققین
- علماء و مفتیانِ کرام
- طلبہ
- متعلقہ اداروں کے نمائندے

زبانیں

عربی۔اردو۔انگریزی

مقام انعقاد

علامہ اقبال آڈیٹوریم،
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی،
فیصل مسجد کیمپس۔اسلام آباد

تعارف

عالم اسلام میں جب قوانین کو شریعہ کے سانچے میں ڈھالنے کی بات کی جاتی ہے، تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسلامی قوانین کو انسانوں کے وضع کردہ شریعہ مخالف قواعد وضوابط کے متبادل کے طور پر کیوں کر رائج کیا جائے؟ معاصر قانون سازی میں ضابطہ بندی (تقنین) کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اور تقنین یا قانون سازی کا سارا اختیار ریاست کے پاس ہے۔ اب اسلامی ریاست میں شریعت کا نفاذ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب ریاست خود اسے ضابطہ بندی کے عمل سے گزار کر نافذ کرے۔ یہی وجہ ہے کہ ماضیِ قریب میں بعض حلقوں کی جانب سے اسلامی فقہ کی ریاستی سطح پر ضابطہ بندی کی جو پرزور مخالفت کی جاتی تھی، اس میں بتدریج لچک پیدا ہوئی ہے۔

اس ضمن میں عائلی قوانین نقطہ آغاز بن سکتے ہیں؛ کیونکہ عائلی قوانین میں اس قدر وسعت موجود ہے کہ ان کی ضابطہ بندی میں فریقین کے مذہب کا پورا پورا لحاظ رکھا جاسکتا ہے، پھر یہ کہ اسلامی ممالک میں اس حوالے سے سازگار ماحول بھی موجود ہے۔ بعض اسلامی ممالک میں اس سمت پیش رفت بھی ہوئی ہے اور عائلی امور سے متعلق قوانین کی تدوین و تنفیذ ہو چکی ہے۔ البتہ یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ یہ پیش رفت شریعت کے اصولوں سے کس قدر ہم آہنگ ہے۔ وطنِ عزیز میں تاحال ریاستی سطح پر ایسی کوئی جامع کوشش نہیں کی گئی اور عائلی قوانین کی تعبیر و تشریح کا سارا دارومدار عدلیہ پر رہا ہے۔ چنانچہ اس باب میں پیش رفت کے لیے ریاست پاکستان عالم اسلام کے تجربات سے استفادہ کر سکتی ہے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ فقہی ضابطہ بندی کی موجودہ صورت حال پر غور و خوض کیا جائے اور عالم اسلام میں قوانین کی اسلامی تشکیل پر اس کے اثرات کا جائزہ لے کر درپیش مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔ نیز دستیاب مواقع سے استفادہ اور اس کانفرنس میں سامنے آنے والی سفارشات اور عملی تجاویز کو اجاگر کر کے ان سفارشات و تجاویز کو بالخصوص پاکستان میں متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیا جائے اور اس پہلو سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔

المعهد العالي للقضاء

۲۹-۳۰
ستمبر ۲۰۲۱ء

دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس

عائلی قوانین کی ضابطہ بندی اور قوانین کی اسلامی تشکیل میں اس کا کردار

زیر اہتمام

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد